السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھ پرحج بیت اللہ فرض نہیں تھا، اورکسی نے اپنے ساتھ مجھے حج بیت اللہ کرادیا، اورجب وطن واپس ہوا تواللہ تعالیٰ نے مجھے مال دیااور میں غنی ہوگیا، اب بتلائیے کہ دوبارہ حج کے واسطے جاؤں گا تو یہ حج میرا فرضی ہوگا یا نفلی۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :

اس کے فریضہ حج کی ادائیگی کے صحیح ہونے پر اس کا کوئی اثر نہیں کہ اس نے اپنے مال سے حج میں کچھ خرچ کیا ہے یا خرچ نہیں کیا بلکہ اس کے علاوہ حج کا بہت زیادہ خرچہ کسی اورنے برداشت کیا ہے ، تواس بنا پر ہم یہ کہیں گے کہ اگر تواس کے حج میں شروط اورارکان واجبات مکمل طور پر پائے جاتے تھے تواس کا فرض ادا ہوچکا ہے ، اگرچہ اس کا خرچہ کسی اورنے برداشت کیا ہو۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ ۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (34/11)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی